سوال

دن اور رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"صلوۃ الیل والنہار مثنی مثنی" (رات اور دن کی نماز دو دو رکعت ہے۔) صحہ ابن حبان وقال النسائی: ہذا خطا"

(بلوغ المرام للحافظ ابن حجرؒ ص106 رقم الحدیث 358 دارالکتب قصہ خوانی بازار پشاور)

اس حدیث کی صحت کیسی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت اپنے شواہد کے ساتھ حسن ہے، (رواہ ابوداود (1295) والترمذی (597) وابن ماجہ 1322) والنسائی (227/3 ح 1667) واحمد (51، 2/26) وصحہ ابن حبان (الاحسان 86/4ح 2473) کذافی بلوغ المرام بتحقیقی (ص40ح 291)

معرفة علوم الحدیث للحاکم (ص58) میں اس کا ایک لاباس بہ شاہد بھی ہے۔

امام بیہقی نے صحیح سند کے ساتھ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے موقوفا نقل کیا ہے کہ "صلوۃ الیل والنہار مثنی مثنی "یرید بہ التطوع" رات اور دن کی نفل نماز دو دو رکعت ہے۔(ج4ص 487)

یہ روایت مرفوعا حکما ہے دیکھئے الموطا بتحقیقی (ص37ح 260)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص425

محدث فتویٰ